عرفان و تصوف میں علامہ ہونزائی کے منہج و تطبیقات کا ناقدانہ جائزہ

A Critical Survey of AllamaHunzai's Idea of Spirituality and Mysticism

ڈاکٹر ضیاء الحق[i]

Abstract

The Idea of spirituality and mysticism is prevalent in the Islamic thought since centuries. Its theoretical construct was founded by Greeks that later inspired many a religions. The subcontinent religious thoughts also came in its fold like others. Hence Qadriah, Chishtiah, Naqshbandiah and Suharwardiah prevail in the area. This spiritual cleansing is not just present in Islam but it may be traced in other religions as well. Among the Muslim sects, Ismaili cult seems to be very much vibrant in this regard. Many a great spiritual leaders have remained in this cult. In the contemporary day, Allama Nasirud Din Hunzai contributed toward it significantly. He has written many key books regarding it. In this article a critical review of his idea of spirituality and Tasawuf is discussed.

اسلامی فکر میں عرفان وتصوف کی اصطلاح صدیوں سے استعمال ہوتی نظر آتی ہے۔ تصوف وعرفان دراصل بعض یونانی افکار کا مجموعہ ہے، جن سے دنیا کے مختلف مذاہب متاثر ہوئے، دیگر خطوں کے طرح ہندوستان میں بھی اسلامی فکر تصوف سے کافی حد تک متاثر ہوئی، چنانچہ برصغیر پاک وہند میں قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ اور سہروردیہ کے ناموں سے اس کے کئی ایک سلسلے اب بھی موجود ہیں۔ علمِ تصوف وعرفان مسلمان معاشروں تک محدود نہیں بلکہ دنیا کے مختلف مذاہب میں مختلف ناموں کے ساتھ نفس انسانی کی مادہ پرستی سے تطہیر اور عظیم روحانی مقامات کے حصول کی خاطر عرفان وتصوف سے ملتے جلتے تحریکیں وجود میں آئی ہیں، اسلامی فرقوں میں اہلِ تشیع کا اسماعیلی فرقہ تصوف سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والا فرقہ ہے، چنانچہ ہر دور میں اسماعیلی تحریک کے اندر بڑے بڑے صوفیاء پیدا ہوئے، دورِ حاضر میں علامہ نصیر الدین ہونزائی نے اسماعیلی عرفان پر مختلف کتابیں لکھ کر اس کی اہمیت کو مزید اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔ چنانچہ اس مقالہ میں ہونزائی اسماعیلی عرفان وتصوف کے منہج وتطبیقات اور اس کے بنیادی خدوخال کا جائزہ پیش کیا گیا ہے

۔

علمِ عرفان کی لغوی واصطلاحی تعریف

عرفان کا لغوی معنی پہچاننے، اقرار کرنے، خوشبو لگانے، صبر کرنے، سمجھنے اور معرفت حاصل کرنے کے آتے ہیں اور اس کی جمع عرفاء آتی ہے۔[1]

---

[i] اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامیات / ایڈیشنل ڈائریکٹر اکیڈمکس، جامعہ چترال

Scanned by CamScanner